صفحات: ۲۸۰

اشاعت: اول ۲۰۰۸ء

ناشر: زوار اکیڈمی پبلی کیشنز

قیمت ۲۲۰ روپے

تبصرہ نگار: ڈاکٹر نثار احمد

زیر نظر کتاب اپنے نام، مولف اور ناشر کے اعتبار سے دراصل کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ ہر اعتبار سے خوب صورت اور قابل دید ہے۔ چند باتیں رسماً عرض کرنا مناسب ہے، تاکہ مزید وضاحت ہو جائے۔

یہ کتاب سیرت کے باب میں مختص مجلّہ ششماہی السیرۃ عالمی میں بہ طور مقالہ افتتاحی شامل ہونے والے سلسلۂ پیغام سیرت کا ایک انتخاب ہے، جسے قند مکرر کے طور پر اک الگ کتاب کی شکل میں شائع کیا گیا ہے۔ عرض مرتب یا پیش گفتار میں اگر چہ اسے ''اداریوں کا انتخاب'' قرار دیا گیا ہے تاہم واقعتاً ایسا نہیں۔ مدیر مجلّہ کے قلم سے ہونے کے باوجود، اپنی نوعیت اور مواد کے اعتبار سے اس میں نہ مجلّے کے پالیسی بیانات ہیں نہ مضامین و شرکائے محفل کی تفصیل، اس لئے روایتی معنوں میں یہ اداریہ نہیں۔ چناں چہ مجلّہ السیرۃ کا طباعتی سلسلہ بفضلہٖ تعالیٰ جاری و ساری ہے اس لئے متوقع طور پر ''پیغام سیرت'' پر مبنی مزید مجلّات آئندہ بھی منصف مشہود پر آئیں گی، ان شاء اللہ۔

اس کتاب کو مختصراً اندرونی ٹائٹل پر مندرجہ ''اسوۂ حسنہ کے دس مختلف پہلوؤں پر جامع تحریر'' کہا جا سکتا ہے نیز ''عوامی مسائل کے حوالے سے ایک قیمتی مطالعہ'' بھی قرار دیا جا سکتا ہے۔ کتاب میں شمارہ نمبر ۱، ۱۸، ۷، ۹، ۱۷، ۲، ۶، ۴، ۱۶ اور شمارہ نمبر ۵ سے پیغام ہائے سیرت کو اخذ کیا گیا ہے۔

کتاب ہذا میں پیغام سیرت صرف پہلے مقالے کا عنوان ہے جب کہ دیگر نو مقالات میں بالترتیب سخاوت و ایثار، امانت و دیانت، راست گوئی و کذب بیانی، شجاعت، عدم برداشت، صبر و استقامت، مصائب و آلام، خواتین کے لئے اسوۂ حسنہ اور فکر آخرت کے حوالے سے تعلیمات نبوی کو زیر بحث لایا گیا ہے۔ مدیر مجلّہ السیرۃ سید صاحب ماشاء اللہ خود عالم فاضل، حافظ، قاری، مترجم، مفسر اور مقالہ نگار ہی نہیں جامع الصفات بزرگ ہیں، ان کی تحریر صاف سادہ سلیس، پیچ و خم سے مبرا، قرآن و حدیث کے حوالوں سے مزین، موضوع بحث سے مربوط، تمام پہلوؤں پر حاوی اور اپنے مقصد و مدعا میں واضح ہوتی ہے۔ چناں چہ عوامی، علمی دونوں قسم کے حلقوں میں مقبول۔ کتاب مناظرانہ رنگ، بحث، لفاظی اور مصنوعی دھوم دھام سے عاری ہے، پڑھا لکھا آدمی، سنجیدہ قاری اور متفکر مسلمان کتاب سے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔